وفیات

مولانا محمد کفیل فاروقی

دنیا میں کتنے ہی ارباب علم و فضل اور اصحاب مجد و کمال ہیں جو اپنے وقت کے جید عالم ہوتے ہیں اور بڑے لگن اور خلوص کے ساتھ شب و روز درس و تدریس، مطالعہ اور تصنیف و تالیف میں مشغول رہتے ہیں لیکن شہرت و نام و نمود کی دنیا سے الگ تھلگ رہنے کے باعث ان کے کمالات کا علم صرف ان چند لوگوں کو ہوتا ہے جو اُن کے حلقۂ احباب یا حلقۂ تلامذہ میں شامل ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی کو خبر بھی نہیں ہوتی کہ وہ کس پایہ کے عالم و فاضل تھے، ان کا مطالعہ کتنا وسیع تھا اور علمی و فنی مباحث و مسائل میں ان کی دقت نظر کا کیا عالم تھا۔

اسی قسم کے "چھپے ہوئے رستم" لوگوں میں سے راقم الحروف کے نہایت عزیز دوست اور مدرسہ عالیہ کلکتہ کے زمانے کے رفیق کار مولانا محمد کفیل فاروقی تھے جو کم و بیش ۷۷ برس کی عمر میں ایک طویل علالت کے بعد اپنے وطن حبیب والہ ضلع بجنور (یوپی) میں گذشتہ اگست کی ۱۸ تاریخ کو داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ اِنّا للہ واِنّا الیہ راجعون۔ مرحوم اپنے وطن کے ایک خوشحال اور زمیندار گھرانہ کے چشم و چراغ تھے۔ ان کے والد منشی محمد عبداللہ وکالت کا پیشہ کرتے تھے اور اسمیں کامیاب تھے۔ مگر تھے نہایت متشرع اور دیندار۔ ایک دن اچانک خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے تھوڑی بہت جاگیر و جائداد کے ذریعہ روزی کا انتظام تو کر ہی رکھا ہے تو پھر جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ کر دکھلانے کی شعبدہ بازی کی کیا ضرورت! وکالت کا پیشہ ترک کر دیا اور اپنا وقت مطالعہ اور عبادت و خلق خدا کی خدمت میں بسر کرنے لگے۔ نہایت متواضع اور مہمان نواز تھے۔ مولانا محمد کفیل فاروقی ۱۹۰۴ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم عربی فارسی کی گھر پر ایک اتالیق کے ذریعہ اور پھر نگینہ کے ایک عربی مدرسہ میں پائی۔ اس کے بعد دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور دورۂ حدیث سے فارغ ہوئے